



سوال

آیت: وترى الشمس اذا طلعت تزاور۔۔ الایة کا معنی

جواب

الحمد للہ

شیخ ابن سعدی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اللہ تعالیٰ نے انہیں سورج سے محفوظ رکھا اور ان کے لیے ایسی غاریسہ کر دی جس سے سورج طلوع کے وقت دائیں جانب اور غروب کے وقت شمال کی جانب ہو کر گزر جاتا تھا، تو انہیں سورج کی گرمی نہیں پہنچتی تھی جس سے ان کے جسم خراب ہوں۔

اور وہ اس غاری کشادہ جگہ میں ہیں

یعنی وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ پر تھے، تاکہ انہیں ہوا اور باد نسیم حاصل ہوتی رہے، اور تینگ جگہ میں ان سے گندگی اور وبائیں دور ہوتی رہیں اور خاص طور پر ایک لمبی مدت رہنے کے لیے۔

یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور ان پر اس کی خاص رحمت اور ان کی دعا کی قبولیت اور ہدایت کا نتیجہ تھا حتیٰ ان معاملات میں بھی تو اللہ تعالیٰ نے اسی لیے فرمایا :

اور اللہ تعالیٰ جس کی رہبری فرمائے اسے وہ ہی راہ راست پر ہے یعنی ہدایت پانے کا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی دنیا اور آخرت میں مصالح کا ہادی اور مرشد ہے۔

اور جسے وہ گمراہ کر دے نا ممکن ہے کہ آپ اس کے لیے کوئی راہنما اور کارساز پاسکیں

یعنی اس کے لیے کوئی بھی دوست اور اس کی بہتری والے کام کی تدبیر کرنے والا اور خیر و فلاح کے کاموں میں راہنمائی کرنے والا نہیں پاسکیں گے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر گمراہی کا حکم لگا دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

دیکھیں : تفسیر الکرمین الرحمن (ص 472)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔